2176-کیا خون نکلنے سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے ؟

سوال

میں معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ آیا خون نکلنے سے نماز باطل ہوجاتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

ہمارے علم میں توکوئی ایسی دلیل نہیں جواس پر دلالت کرتی ہوکہ فرج یعنی شرمگاہ کے علاوہ کسی اورجگہ سے خارج ہونے والاخون نواقض وضوء میں شامل ہوتا ہے، اصل یہی ہے کہ اس سے وضوء نہیں ٹوٹتا.

اورپھر عبادات توقیف پر مبنی ہیں، یعنی جس طرح شریعت میں آئی ہے اسی طرح رکھنی چاہیے، اس لیے کسی بھی شخص کے لیے جائز نہیں کہ وہ بغیر کسی دلیل کے کہتا پھرے یہ عبادت مشروع ہے.

بعض اہل علم کہتے ہیں کہ فرج کے علاوہ کہیں اورسے کثرت کے ساتھ نکلنے والاخون نواقض وضوء میں شامل ہوتا ہے، لیکن اس کی کوئی دلیل نہیں ملتی، لیکن اگرکسی کوایسا ہو یعنی کثرت سے خون نکل آئے تووہ اختلاف سے بچنے اوراحتیاط کرتے ہوئے وضوء کرلے تواس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"تم شک والی چیز کوچھوڑکے اسے اپناؤجس میں شک نہ ہو"

سنن نسائی (328/8) سنن ترمذی (221/7) تحفۃ الاحوذی (13/2) مستدرک الحاکم (99/4).

آپ سے گزارش ہے کہ سوال نمبر (2570) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.